REGD. No. L. 5256

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ ۸ رجب ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۲ر

جلد ۴۹/۱۴ | ۷ صلح ۱۳۳۹ھش ۷ جنوری ۱۹۶۰ء | نمبر ۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

—— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ ——

ربوہ ۶ جنوری بوقت سوا دس بجے صبح

کل دن بھر تو حضور کی طبیعت نسبتاً بہتر رہی۔ مگر شام سے اعصابی بے چینی اور ضعف کی تکلیف شروع ہو گئی۔ جو دیر تک رہی۔ اور رات ایک بجے تک نیند نہ آ سکی۔ اس کے بعد کچھ نیند آئی۔ اس وقت طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب جماعت خاص طور پر دعا کرتے رہیں۔ کہ اپنے رب کے حضور دعائیں کرتے رہیں۔ تا اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے حضور کو کامل شفا عطا فرمائے اور کام کرنے والی لمبی زندگی عطا کرے۔ آمین

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۶ جنوری۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو کل ضعف اور کلائی میں درد کی تکلیف رہی۔ صحابہ کرام و احباب جماعت کی خدمت میں خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار: (ڈاکٹر) مرزا منور احمد ربوہ

درخواستِ دعا

پچھلے دنوں میری دادی صاحبہ محترمہ (والدہ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد مرحوم) کی آنکھ کا اپریشن ہوا تھا۔ اس کے بعد سے کمزوری بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ بھوک بالکل نہیں لگتی۔ بہت تھوڑی مقدار میں پانی اور پھلوں کا رس دیا جا رہا ہے۔ اور ٹیکوں کے ذریعہ طاقت بحال کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے دادی صاحبہ محترمہ کو شفایاب فرمائے آمین۔ خاکسار رفیع اللہ درد ربوہ

روس جلد ہی ایک "حیران کن" راکٹ چھوڑے گا

یہ راکٹ خلائی مسافروں کو صحیح سلامت واپس لانے کا مسئلہ حل کر دے گا۔

ویانا ۶ جنوری۔ ماسکو ریڈیو نے کل رات اعلان کیا ہے کہ روس بہت جلد ایک ایسا راکٹ فضا میں بھیجے گا۔ جو دنیا والوں کو حیران کر دیگا۔ ریڈیو نے توضیح ظاہر کی کہ یہ راکٹ ۱۶ مئی کو ہونے والی چار بڑے سربراہوں کی کانفرنس سے پہلے چھوڑا جائے گا۔ ماسکو ریڈیو نے روسی سائنسدانوں کے حوالہ سے مزید بتایا کہ یہ راکٹ خلائی مسافروں کو زندہ و سلامت زمین پر واپس لانے کا مسئلہ حل کر دے گا۔ ان سائنسدانوں نے کہا کہ وہ سر دست جن منصوبوں پر غور کر رہے ہیں۔ ان کے تحت راکٹ کو چاند کی سطح پر اتارا جائیگا جو وہاں کی تصویریں لے گا۔ اس کے علاوہ ایک راکٹ مریخ یا زہرہ کی طرف بھیجا جائے گا

گندم کی درآمد میں ایک لاکھ ٹن کا اضافہ

حیدر آباد ۶ جنوری۔ مسٹر حفیظ الرحمٰن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ملکی ضروریات اور محفوظ ذخائر کے پیش نظر گندم کی درآمد میں ایک لاکھ ٹن ماہوار کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ انتظامات چند مہینوں کے لئے کئے گئے ہیں۔ اور اس دوران میں گندم کے متعلق نئی پالیسی بروئے کار لائی جائے گی۔ وزیر خوراک نے بیان جاری رکھتے ہوئے کہا کہ امریکہ، کینیڈا اور آسٹریلیا سے گندم کی زائد سپلائی ہونے لگی ہے۔

عراق عرب لیگ کے اجلاس میں شریک نہیں ہوگا

بغداد ۶ جنوری۔ مسٹر ہاشم جواد وزیر خارجہ عراق نے کہا ہے کہ اگر عرب لیگ کا اجلاس متحدہ عرب جمہوریہ میں ہوا۔ تو عراق اس میں شرکت نہیں کرے گا کیونکہ اس ملک کی فضا ریڈیو اور اخبارات کی مہم سے آزاد نہیں

وقفِ جدید کی اہمیت

احباب کرام کو اخبار الفضل کے مطالعہ سے معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود نے وقفِ جدید کے تیسرے سال کا اعلان کرنے کے بعد ۶۰۲ روپے کا وعدہ بھی فرما دیا ہے آپ بھی تیسرے سال کا وعدہ لکھوانے میں جلدی کریں۔

حضور انور کے مندرجہ ذیل پیغام سے جو جماعت کے نام ہے وقف جدید میں شمولیت کی اہمیت خوب واضح ہو جاتی ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے۔ اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں۔ کپڑے بیچنے پڑیں۔ میں اس فرض کو تب بھی پورا کرونگا۔" (اخبار الفضل ۷ جنوری ۱۹۵۸ء)

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

ضروری اعلان

تعلیم الاسلام کالج میں ایک گریجوایٹ اکاؤنٹنٹ کی اسامی خالی ہے تنخواہ حسب لیاقت و تجربہ دی جائے گی خواہشمند احباب اپنی درخواستیں مع مصدقہ نقول سرٹیفکیٹس اپنے امیر جماعت یا صدر صاحب کی سفارش سے جلد از جلد بھجوا دیں۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۷ر جنوری ۶۰ء

وقفِ جدید کی اہمیت

جیساکہ احباب الفضل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا "وقفِ جدید" کے متعلق اعلان پڑھ چکے ہیں۔ تحریک "وقفِ جدید" کا تیسرا سال شروع ہو گیا ہے یاد رہے کہ وقف جدید کے دو پہلو ہیں ایک ذاتی اور ایک مالی۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس تحریک کا آغاز کرتے ہوئے ان دونوں پہلوؤں کی تشریح فرما دی ہوئی ہے ہمیں یقین ہے کہ احباب ان دونوں پہلوؤں کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ ذاتی پہلو تو یہ ہے کہ احباب اپنے آپ کو اس تحریک کے لئے وقف کریں اور مالی پہلو یہ ہے کہ کم سے کم آٹھ آنے ماہوار چندہ دیا جائے اور دوسرا یہ کہ زمیندار دوست زمین وقف کریں۔

اس تحریک کا مقصد یہ ہے کہ تبلیغ اسلام کے لئے ایک ایسا بنیادی ادارہ قائم ہو جائے کہ جس کا آغاز نہایت ابتدائی حالتوں سے کیا جائے اور اس کو پھیلاتے پھیلاتے نہ صرف ایک علاقہ بلکہ تمام ملک میں اور نہ صرف ایک ملک میں بلکہ دنیا کے تمام ممالک میں اس کا جال وسیع ہوتا چلا جائے۔ اور اس طرح تبلیغ و اشاعت اسلام کی مہم ایک عالمگیر صورت اختیار کر لے۔

اس تحریک کا تصور جمانے کے لئے آپ بنیادی جمہوریتوں کی مثال لے سکتے ہیں وقف جدید کی تحریک اسی طرح کی ہے جیسی کہ بنیادی جمہوریتوں کا سلسلہ ہے۔ جو آج ہماری حکومت نے پاکستان میں رائج کیا ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کا آغاز کرتے ہوئے اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا ہے:۔

"میں جماعت کے دوستوں کو ایک بار پھر اس وقف کی طرف توجہ دلاتا ہوں ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر وہ ترقی کرنا چاہتی ہے تو اس کو اس قسم کے وقف جاری کرنے پڑینگے اور چاروں طرف رشد و اصلاح کا جال پھیلانا پڑے گا۔ یہاں تک کہ پنجاب کا کوئی گوشہ اور کوئی مقام ایسا نہ رہے جہاں رشد و اصلاح کی کوئی شاخ نہ ہو اب وہ زمانہ نہیں رہا کہ ایک مربی ایک ضلع میں مقرر ہو گیا اور وہ دورہ کرتا ہوا ہر ایک جگہ گھنٹہ گھنٹہ دو دو گھنٹہ ٹھہرتا ہوا سارے ضلع میں پھر گیا اب ایسا زمانہ آ گیا ہے کہ ہمارے مربی کو ہر گھر اور ہر جھونپڑی تک پہنچنا پڑیگا اور یہ اسی وقت ہو سکتا ہے جب میری اس نئی سکیم پر عمل کیا جائے اور تمام پنجاب میں بلکہ کراچی سے لے کر پشاور تک ہر جگہ ایسے آدمی مقرر کر دئے جائیں جو اس علاقہ کے لوگوں کے اندر رہیں اور ایسے مفید کام کریں کہ لوگ ان سے متاثر ہوں۔ وہ انہیں پڑھائیں بھی اور رشد و اصلاح کا کام بھی کریں اور یہ جال اتنا وسیع طور پر پھیلایا جائے کہ کوئی مچھلی باہر نہ رہے کنڈی ڈالنے سے صرف ایک ہی مچھلی آتی ہے لیکن اگر جال ڈالا جائے تو دریا کی ساری مچھلیاں اس میں آ جاتی ہیں ہم ابھی تک کنڈیاں ڈالتے رہے ہیں۔ ان کی وجہ سے ایک ایک مچھلی ہی ہمارے ہاتھ میں آتی رہی ہے لیکن اب جال ڈالنے کی ضرورت ہے اور اس کے ذریعہ گاؤں گاؤں اور قریہ قریہ کے لوگوں تک ہماری آواز پہنچ جانی بلکہ ہر گاؤں کے ہر گھر تک ہماری پہنچ ہو پھر لڑکوں اور لڑکیوں کے ماں باپ تک ہماری پہنچ ہو۔ اور اس کے بعد سارے گاؤں تک ہماری پہنچ ہو جائے پھر گاؤں سے نکل کر چار چار پانچ پانچ میل تک کے دیہات میں ہماری پہنچ ہو جائے اور پھر یہ دائرہ دس دس پندرہ پندرہ میل تک وسیع ہو جائے اس کے بعد اور ترقی کرے اور یہ دائرہ ۵۰ میل تک چلا جائے۔ پھر اور ترقی کرے اور یہ دائرہ ۶۰ میل تک چلا جائے۔ پھر اور ترقی کرے اور یہ دائرہ ۷۵ میل تک چلا جائے۔ پھر اور ترقی کرے اور یہ دائرہ ۹۰ میل تک چلا جائے پھر اور ترقی کرے اور یہ دائرہ ۱۰۵ میل تک چلا جائے۔ پھر اور ترقی کرے اور یہ دائرہ ۱۲۰ میل تک چلا جائے گویا اگر ہم صرف بیس سکول کھول دیں اور پندرہ پندرہ میل کے دائرہ میں ایک سکول رکھیں تو ۳۰۰ میل تک ہمارا دائرہ بڑھ جاتا ہے اور اگر ۲۰ سکول ایک طرف ہوں اور بیس سکول دوسری طرف ہوں تو ۳۰۰ میل ادھر اور ۳۰۰ میل ادھر ہمارا دائرہ بڑھ جاتا ہے جس کے معنے یہ ہیں کہ ہمارا دائرہ ۹۰ ہزار مربع میل تک وسیع ہو جاتا ہے اور سارے پنجاب کا رقبہ ۶۲ ہزار مربع میل ہے۔ غرض اگر ہم اس تجویز پر عمل کریں تو دفتہ دفتہ سارا مغربی اور مشرقی پاکستان اس کے احاطہ میں آ جاتا ہے۔ پس جب تک ہم اس جال کو نہ پھیلائیں گے اس وقت تک ہم کامیاب نہیں ہو سکتے۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ر جنوری ۱۹۵۸ء)

آج نیکی اور بدی۔ رحمان اور شیطان کے آخری معرکہ کا زمانہ ہے۔ آج شیطان اپنے تمام ہتھیاروں اور تمام ذرائع شیطنت کو لیکر اس جنگ کے لئے میدان کارزار میں نکل آیا ہے یاد رکھنا چاہیئے کہ آج مغربی بے خدا تہذیب جسکے علمبردار مادہ پرست ہیں شیطان کا سب سے بڑا ہتھیار ہے جس سے وہ بنی نوع انسان کو فتح کر رہا ہے اور اس کو مذہب اور اخلاق سے منحرف کرنے میں مصروف ہے اس کا مقابلہ کسی اور مذہب سے نہیں ہے بلکہ اس کا مقابلہ براہ راست اسلام کے ساتھ ہے چنانچہ روس جو اس وقت دہریت اور الحاد کا سربراہ ہے نہایت منظم طور پر اسلام کو (نعوذ باللہ) دنیا سے مٹانے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا ہے۔ ذیل میں اشتراکی دنیا میں اسلام کے خلاف "مضمون سے جو جو ۲ر جنوری ۱۹۶۰ء کے نوائے وقت میں شائع ہوا کچھ اقتباسات درج کئے جاتے ہیں:۔

"جنوری ۱۹۵۹ء میں ماسکو میں روسی اشتراکی پارٹی کی ۲۱ویں کانگرس میں مذہب کے خلاف مہم تیز تر کرنے کے لئے کہا گیا اس مہم کا خاص نشانہ روس کے مسلمان بنے کازکستان قازقستان کرغیزیہ، ازبکستان اور کسی زمانہ کے غالب مسلم آبادی کے علاقوں میں مذہب کے خلاف سرگرمیوں کے جائزہ سے پتہ چلتا ہے کہ حملہ کے لئے اشتراکیوں نے مختلف قسم کے طریقے استعمال کئے۔ ان حملوں کا عام موضوع یہ تھا کہ سائنس اور مذہب میں مطابقت نہیں ہو سکتی۔ روسی حکومت کے تحت مسلمانوں پر "قوم پرستی" کے الزامات لگائے گئے۔ ۱۹۵۹ء میں اشتراکی چین میں مسلمانوں کے خلاف سب سے بڑا الزام "قوم پرستی" کا تھا۔ سال کے اوائل میں مسلمانوں کے ساتھ پیکنگ کے سلوک کا موازنہ اس دباؤ سے کیا گیا جو ایک اور اقلیت کے بدھوں پر ڈالا گیا تھا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ جون میں ماسکو ریڈیو نے ستمبر میں ایک مقبول دہریتی رسالہ "سائنس اور مذہب" شائع کرنے کا اعلان کیا۔ نشریہ میں کہا گیا کہ اس رسالہ میں مذہبی نظریہ کے خلاف نکتہ چینی پر اونچے کھیچے مذہب پر فتح اور دہریت کی تاریخ اور نظریہ پر مضامین شامل ہونگے اس نے کہا کہ دہریتی پراپیگنڈا کے طریقے اور رواج اور رسالہ کی اشاعت میں اہم کردار ادا کریگی عید الضحیٰ ایک عیارانہ ہتھیار ہے۔

۱۵ر جون کے ہفتہ کے دوران جس میں ماسکو میں دہریتی کانگرس منعقد کی گئی۔ تمام دنیا کے مسلمانوں نے عید الضحیٰ کا عظیم تہوار منایا۔ اگرچہ روسی حکومت کے زیر اثر چند مسلمانوں کو حج کے لئے مکہ بھیجا گیا لیکن قازقستان کے مسلمانوں کو بتایا گیا کہ یہ تہوار ایک عیارانہ ہتھیار ہے جو مسلمان مذہبی راہنماؤں نے لوگوں کو تابعداری میں رکھنے کے لئے گھڑا ہے

مسلمان گھروں میں دہریت کا داخلہ جولائی میں کرغیزیہ سے یہ اطلاع دی گئی کہ دہریتی پراپیگنڈا باز ان مسلمانوں کے نجی گھروں میں بھیجے جا رہے ہیں جو مذہب کے خلاف موضوعات پر لیکچروں میں نہیں آئے تھے۔

اگست میں ترکمانستان کے ایک اخبار نے دوسرے اخبار پر اسلام پر حملہ نہ کرنے کی وجہ سے نکتہ چینی کی۔ اخبار "وتشکا" محاربانہ انداز سے دہریتی ہے لیکن مثال کے طور پر یہ بات بری ہے کہ کہ ایسے مضامین جن میں مذہب اسلام کی رجعت پسندانہ نوعیت آشکار کی جاتی ہے "وتشکا" میں شائع نہیں کئے جاتے

اس مہینہ کے تھوڑے عرصہ بعد ترکمانستان میں اشک آباد ریڈیو نے ایک وسیع تیز تر دہریتی مہم کے ایک حصہ کی حیثیت سے مسلمانوں کے خلاف سرگرمیوں پر زور دیا نشریہ میں اس مہم کے ایک حصہ کی حیثیت سے ان ننگین اشتہارات کا ذکر کیا گیا جن میں انسانی عقائد کی تحقیر کی گئی ہے"

ان اقتباسات سے آپ معلوم کر سکتے ہیں کہ روس کس انہماک سے مذہب اسلام کی (نعوذ باللہ) بیخ کنی کے درپے ہے۔ مگر یہ شیطان کا ایک مختصر محاذ ہے تاہم اس سے اندازہ کیا جاتا ہے کہ شیطان کس طرح ہمہ گیر طریقوں سے میدان کارزار میں نکلا ہوا ہے۔ اس سے اس بات کا سمجھنا مشکل نہیں کہ خدا پرستی کو بھی شیطان کے خلاف ہر محاذ پر نبرد آزما ہونا ہے اور دست بدست لڑائی کرنی ہے۔ جس طرح وہ ہر ملک ہر قریہ ہر گلی اور اور ہر گھر پر حملہ کر رہا ہے اسی طرح ہمیں بھی ہر ملک ہر قریہ ہر گلی اور ہر گھر میں اس کا مقابلہ کرنا ہے "وقف جدید" کی تحریک شاید اس وقت اتنی وقیع نظر نہ آتی ہو لیکن "حقیقت یہ ہے کہ یہ تحریک کسی دن ضرور عالمگیر حیثیت اختیار کرے گی اور ہماری تمام دیگر تحریکیں کسی دن اسی بنیادی تحریک کی موجیں بن جائیں گی۔ چونکہ ابھی اس تحریک کا آغاز ہے اور نہایت سادہ طریق سے شروع کی گئی ہے

(باقی صفحہ ۸ پر)

قادیان میں جماعت احمدیہ کا اڑسٹھواں کامیاب سالانہ جلسہ

حضرت امام ہمام کا روح پرور پیغام و پرسوز اجتماعی دعائیں اور مجالس ذکر کا انعقاد

سینکڑوں مقامی و بیرونجات کے سنجیدہ مزاج غیر مسلموں کی شرکت

الحمد للہ ثم الحمد للہ کہ قادیان میں جماعت احمدیہ کا اڑسٹھواں جلسہ سالانہ ۱۵-۱۶-۱۷ دسمبر کو نہایت پُر امن اور خوشگوار فضاء میں منعقد ہوا۔ جس میں ہندوستان کے طول و عرض سے قریباً اڑھائی سو احمدیوں نے شرکت کی اور ۲۰۵ کے قریب پاکستانی احمدی شریک جلسہ ہوئے جن میں اکثر جناب چوہدری اسد اللہ خانصاحب کی قیادت میں باقاعدہ قافلہ کی صورت میں آئے اور بعض جداگانہ طور پر تشریف لائے۔ ان کے علاوہ بیس احباب بیرونی ممالک کے زائرین شریک جلسہ ہوئے

مہمانان کرام کے قیام و طعام کے انتظامات مقررہ تاریخوں سے کئی روز پہلے سے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ و افسر جلسہ سالانہ کی نگرانی میں نہایت تسلی بخش طور پر کئے گئے تھے۔ جبکہ جلسہ کے سہ روزہ اجلاسات کا تقریری پروگرام بھی نہایت خاطر خواہ طور پر انجام پذیر ہوا۔ ان سہ روزہ اجلاسوں میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے روح پرور پیغامات کے علاوہ ۱۳ تقاریر ہوئیں۔

خدا تعالےٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ قادیان میں جماعت احمدیہ کے اڑسٹھویں سالانہ جلسہ . . . . آج سے ۶۷ سال قبل خدا تعالےٰ کی دی ہوئی خبر ایک بار پھر نہایت شان و شوکت سے پوری ہوئی کہ

> یَأْتُوْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ

چنانچہ بھارت کے مختلف اکناف سے شمع احمدیت کے پروانے اپنے محبوب مرکز میں مقامات مقدسہ کی زیارت اور اجتماعی دعائیں اور ذکر الٰہی میں شمولیت کی خاطر جمع ہوئے بنگال۔ بہار۔ راجستھان۔ یوپی۔ میسور آندھرا بمبئی۔ پونچھ۔ جموں کشمیر وغیرہ مقامات کے عشاق مسیح محمدی جلسہ سالانہ کی خاطر قادیان پہنچے۔ نہ صرف بلکہ بیرونی ممالک سے بھی ایک معقول تعداد میں دوست احمدیت کے دائمی مرکز میں حاضر ہوئے۔ چنانچہ برما۔ عدن۔ مشرقی افریقہ سے خاص اسی پاک مقصد کے لئے دوستوں نے سفر کیا اور پاکستان سے تو تقریباً دو سو احمدی باقاعدہ ایک قافلہ کی صورت میں آئے گو جلسہ سالانہ ۱۵-۱۶-۱۷ دسمبر کو منعقد ہوا۔ لیکن ۱۳ دسمبر تا ۲۰ دسمبر تک محلہ احمدیہ محلہ میں خاصی چہل پہل اور خوب رونق رہی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک عرصہ پہلے یہ فرمایا تھا کہ

> زمین قادیاں اب محترم ہے
> ہجوم خلق سے ارض حرم ہے

جملہ زائرین دارالامان نے اس کا نظارہ ایک بار پھر اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا!!

امسال جلسہ سالانہ پر مجموعی طور پر پونے چھ سو کی تعداد میں بیرونجات سے احمدی حضرات شریک جلسہ ہوئے اور سات سو کے قریب مقامی درویشان مل کر تیرہ سو احمدیوں کو اس غیر معمولی جلسہ میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی اور سینکڑوں مقامی اور بیرونجات کے غیر مسلموں نے بھی جلسہ کی رونق بڑھائی اور تقاریر سنیں

عدن سے شیخ علی خاندان کے پانچ افراد۔ جزائر فجی کے محمد رمضان صاحب معہ اہلیہ و پوتا۔ مشرقی افریقہ سے ڈاکٹر نذیر احمد صاحب اور بشیر احمد صاحب بھٹی و محمد احمد صاحب بھٹی مع اہل و عیال تشریف لائے۔ علاوہ ازیں پاکستانی قافلہ میں شامل ہو کر ربوہ میں زیر تعلیم افریقی طلباء کی ایک پارٹی بھی قادیان پہنچی۔ اسی طرح خان بہادر سید محی الدین صاحب ایڈووکیٹ رانچی (بہار) سے شریک جلسہ ہوئے اور جلسہ میں ایک اجلاس کی صدارت کے علاوہ انگریزی زبان میں ایک فاضلانہ لیکچر بھی دیا۔ نیز نظارت کی دعوت پر لیفٹیننٹ کرنل سردار سرین سنگھ صاحب سرائے خاص سے تشریف لائے۔ موصوف احمدیہ جماعت کے ساتھ تعلق الفت و محبت رکھتے ہیں۔ آپ نے بھی ایک جلسہ کی صدارت فرمائی۔ اسی طرح ہفتہ وار اخبار روشنی سرینگر کے ایڈیٹر عبد العزیز صاحب کاشمیری بھی تشریف لائے۔ اللہ تعالےٰ ان کے سفر کو ہر طرح بابرکت کرے۔ آمین۔

جلسہ کی تاریخیں ۱۵-۱۶-۱۷ دسمبر تھیں جس میں شرکت کے لئے ۱۳ دسمبر سے ہی احباب قادیان پہنچنے شروع ہو گئے۔ ان میں اندرون ملک کے مختلف مقامات کے دوستوں کے علاوہ بیرونی ممالک مثلاً جزائر فجی ماریشس عدن افریقہ۔ برما کے احباب مقررہ تاریخوں سے ایک دو روز قبل ہی تشریف لے آئے۔ سب کے قیام و طعام کا خاطر خواہ اہتمام کیا گیا۔ ادھر ۱۴ دسمبر کو پانچ بسوں میں سوار پاکستانی احمدیوں کا قافلہ بھی سات بجے پہنچ گیا۔ پاکستانی قافلہ ابھی بٹالہ والی سڑک پر ہی تھا کہ اطلاع ملنے پر منارۃ المسیح کے آٹھوں بجلی کے لیمپ روشن کر دیئے گئے اس طرح منارہ کی برقی روشنی نے دور ہی سے بستی پاک کے معزز مہمانوں کا خیر مقدم کیا جبکہ دیارِ مسیحؑ سے نکلنے والی شعاؤں کو دیکھ کر اہل قافلہ پر غیر معمولی رقت طاری ہو گئی اور سب ہی زیر لب دعاؤں میں مشغول ہو گئے۔ قافلہ کی پانچوں بسیں ڈلہ کے موڑ سے گھوم کر پرانے اڈہ خانہ سے ریتی چھلہ کے پاس سے گذرتی ہوئیں محلہ دارالانوار میں پہنچ گئیں اور بیت الظفر سے احمدیہ محلہ کی طرف مڑ گئیں۔ ادھر ضیاء الاسلام پریس اور جلسہ گاہ کے قریب جملہ درویشان قادیان اور حاضر الوقت مہمانان اپنے پاکستانی احمدی بھائیوں کی پیشوائی کے لئے موجود تھے۔ مقام استقبال پر بجلی کی روشنی کا خاطر خواہ انتظام تھا۔ جونہی بسیں اس جگہ پر پہنچیں اھلاً وسھلاً و مرحبا اور نعرہ ہائے تکبیر اور دیگر اسلامی نعروں سے فضا گونج اٹھی۔ درویشانِ قادیان و دیگر احباب ایک لمبی قطار میں کھڑے تھے۔ جناب چوہدری اسد اللہ خانصاحب کی قیادت میں سب مہمان بسوں سے اتر کر باری باری معانقہ کرتے اور السلام علیکم کا تحفہ پیش کرتے چلے گئے اور کچھ دیر بعد سب مہمانوں کو ان کی فرودگاہوں میں پہنچا دیا گیا۔

جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات از قسم خدمت و تواضع مہمانان کرام محترم مرزا وسیم احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ کی نگرانی میں نہایت خوش اسلوبی سے سر انجام پائے اور کم و بیش ستّر درویشان نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مہمانوں کی خدمت میں نہایت مستعدی اور پوری تندہی سے کام کیا اور مہمانانِ کرام کو آرام پہنچانے میں حتی الامکان کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا اور ہر طرح محبت و اخلاص سے خدمت کر کے علیٰ قدر مراتب خدا تعالےٰ سے بہتر اجر کے مستحق بنے۔ اللہ تعالےٰ ان سب کی مساعی میں برکت دے۔ ان کے اخلاص کو بڑھائے اور پر خلوص خدمات کو بپایہ قبولیت جگہ دے۔ آمین۔

مہمانان کرام کے قیام کا مجموعی انتظام مدرسہ احمدیہ۔ دار المسیح اور نصرت گرلز سکول میں کیا گیا تھا۔ علاوہ ازیں ایک معقول تعداد ہندو پاکستان و بیرونجات سے آنے والی فیملیز کی تھی جن کے لئے درویشان کرام نے اپنے مکانوں کا ایک حصہ پیش کر کے اُن کے علیحدہ قیام اور آرام و آسائش کا اہتمام کیا فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

احباب جماعت قادیان میں محض مقامات مقدسہ کی زیارت اور ذکر الٰہی و دعاؤں کی خاطر آتے ہیں اور عرصہ قیام قادیان میں ان کا تمام تر یہی روحانی مشغلہ رہتا ہے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے ان مبارک ایام میں سب احباب انفرادی دعاؤں نوافل کی ادائیگی اور ذکر الٰہی میں مشغول رہے اور انہیں مساجد میں باجماعت پنجگانہ نمازوں کے علاوہ روزانہ نماز تہجد بھی باجماعت ادا کرنے کا موقع میسر رہا۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کے افتتاح و اختتام پر اجتماعی دعائیں ہوئیں اور مورخہ ۱۸ دسمبر کو نماز جمعہ کے بعد مقبرہ بہشتی میں تدفین کے لئے حیدر آباد سے آئے ہوئے دو جنازوں کی نماز جنازہ محترم مولوی عبد الرحمن صاحب فاضل نے جنازہ گاہ میں ادا فرمائی۔ اور اس موقعہ پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزار پر اجتماعی دعا ہوئی۔

مورخہ ۱۶-۱۷ دسمبر کی درمیانی شب مسجد مبارک میں زیر صدارت جناب چوہدری اسد اللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور ذکر حبیب کی مجلس منعقد ہوئی۔ جس میں مختلف صحابہ کرام کی طرف سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارہ میں ایک ایک روایت سنانے کا اہتمام ہوا۔ چنانچہ حضرت بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی محترم مولوی عبد الرحمن صاحب فاضل۔ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری۔ جناب شیخ عبد العزیز صاحب صحابہ حضرت مسیح موعودؑ نے روایات سنائیں۔ جناب ملک صلاح الدین صاحب نے بھی بعض صحابہ کی مروی روایات پڑھ کر سنائیں۔ اس موقعہ پر جناب میاں عطاء اللہ صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی نے صحابہ کرام کے مقام پر ایک پُر مغز تقریر فرمائی اور صدر جلسہ نے صحابہ کرام کے حالات اور ان کی بیان کردہ روایات کو محفوظ کرنے کی اہمیت و ضرورت پر تفصیلی روشنی ڈالی اور اس سلسلہ میں اپنے والد ماجد حضرت چوہدری نصر اللہ خانصاحبؓ اور اپنی والدہ ماجدہؓ (جو دونوں ہی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے) کی چند ایمان افروز روایات سنائیں۔ ذکر حبیب کی یہ مجلس آٹھ بجے سے دس بجے تک جاری رہی۔

مورخہ ۱۷-۱۸ کی درمیانی شب ½ ۱ بجے

جو نماز عشاء مسجد اقصیٰ میں زیر صدارت جناب لفٹیننٹ کرنل سردار سرین سنگھ صاحب سرائے خاص ضلع جالندھر چالیس زبانوں میں تقاریر ہوئیں۔ جس کا اہتمام مکرم قریشی فیروز محی الدین صاحب آف ربوہ سابق مبلغ سنگاپور نے کیا۔ یہ سوا تین درجن مختلف زبانیں بولنے والے سب کے سب مسیح پاک علیہ السلام کے پروانے ہی تھے اور اس طرح سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو برسوں پہلے دئے گئے خدائی وعدہ کا ایفاء سب حاضرین مجلس نے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیا جیسا کہ حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے ۱۹۰۹ء میں فرمایا تھا

"خدا تعالے چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالے کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا ہوں"۔ (کشتی نوح صفحہ)

مورخہ ۱۸ دسمبر بروز جمعۃ المبارک بعد نماز فجر زیر صدارت جناب چوہدری اسد اللہ خانصاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور مجلس انصار اللہ بھارت کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا جس میں درس القرآن۔ درس الحدیث درس کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ ذکر حبیبؑ کے موضوع پر حضرت بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی۔ محترم مولوی عبد الرحمٰن صاحب فاضل۔ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری۔ ڈاکٹر عبد الغنی صاحب کڑک اور جناب شیخ عبد العزیز صاحب پانچ صحابہ نے ایک ایک روایت سنائی جو حاضرین کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہوئیں اور بعدہٗ اجتماعی دعا ہوئی۔

جلسہ سالانہ کا سہ روزہ پروگرام ۱۷ دسمبر کو پانچ بجے شام ختم ہو گیا۔ بعض دوست زیادہ فرصت نہ پانے کے باعث اسی روز رات کی گاڑی اور بعض اگلے روز اپنے وطنوں کو واپس روانہ ہو گئے

مورخہ ۱۹ دسمبر کو پاکستانی قافلہ کی واپسی تھی۔ پانچوں بسیں جلسہ گاہ کے وسیع احاطہ کے ایک طرف کھڑی تھیں۔ اب روانگی کے لئے کھلے میدان میں ترتیب وار کھڑی کی گئیں۔ ہر پاکستانی زائر اپنا ضروری سامان بستر وغیرہ لے کر ۲ بجے صبح ہی پہنچ گیا۔ جملہ درویشان قادیان اور حاضر الوقت دیگر مہمانان بھی اپنے پاکستانی احمدی بھائیوں کو الوداع کہنے کے لئے اس جگہ پہنچ گئے اس وقت بھی ایک عجیب منظر تھا۔ مقامات مقدسہ میں پانچ روز قیام کے بعد یہ ابراہیمی طیور اپنے گھونسلے کو پھر نہ معلوم وقت کے لئے چھوڑ جانے والے تھے اور الوداع کہنے والے دوستوں سے رخصت ہو رہے تھے۔ اس وقت جذبات کا ایسا ہجوم تھا کہ سب کی آنکھیں پرنم تھیں اور جانے والے مسیح پاکؑ کی مقدس بستی اور دیار حبیب کو حسرت بھری نگاہوں سے تک رہے تھے کہ چند ہی ساعات میں اپنے محبوب مرکز سے کوچ کرنے والے ہیں۔ الوداع کہنے والوں کے جذبات و احساسات کا بالکل وہی عالم تھا جس کی ترجمانی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک عرصہ پیشتر ایک ایسے ہی موقعہ پر حسب ذیل مبارک کلمات میں فرمائی تھی ؎

مہماں جو کر کے اُلفت آئے بصد محبت
دل کو ہوئی ہے فرحت اور جاں کو میری راحت
پر دل کو پہنچے غم جب یاد آئے وقت رخصت
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

اس موقعہ پر محترمی مولوی عبد الرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان نے اجتماعی دعا کرائی اور دیر تک جلسہ گاہ کا وسیع احاطہ ہچکیوں سسکیوں اور آہ و بکا کی آوازوں سے گونجتا رہا۔ بالآخر مہمانان کرام کی بسیں روانہ ہوئیں۔ درویشان قادیان اور دیگر احباب کا بلوان کی طرف بٹالہ کو جانے والی سڑک پر دور تک بسوں کے ساتھ ساتھ چلتے چلے گئے اور ہاتھوں کے اشاروں اور رومالوں کے ہلانے سے اپنے بھائیوں کو الوداع کہنے کے بعد جب بسیں نظروں سے اوجھل ہو گئیں تو واپس لوٹ آئے اور باقی مہمان بھی ایک دو روز بعد اپنے وطنوں کو روانہ ہو گئے۔ خدا تعالے سب کا حامی و ناصر ہو اور ان کے اس سفر کو ہر طرح بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے اور جلسہ کے بہتر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین ثم آمین و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

(بشکریہ بدر قادیان ۲۴ دسمبر ۱۹۵۹ء)

شکریہ اور درخواست دعا

مجھے گذشتہ دنوں جگر کے ورم اور انتڑیوں کی سوزش کی وجہ سے شدید تکلیف ہو گئی تھی حتّٰی کہ مجھے لاہور جا کر پندرہ بیس دن رہ کر مسلسل علاج کرانا پڑا۔ بہت سے دوستوں اور بزرگوں نے ان ایام میں خاکسار کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھا اور خطوط کے ذریعہ میری دلجوئی کا باعث بنے۔ اب خدا کے فضل سے مجھے بہت حد تک افاقہ ہے۔ میں سب دوستوں اور بزرگوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اللہ تعالے ان کو جزائے خیر دے۔ احباب مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (عبد السلام اختر ایم اے۔ ربوہ)

نقد و نظر

"شانِ رسولِ عربی" صلی اللہ علیہ وسلم

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اردو۔ فارسی اور عربی نثر و نظم میں سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم کی جو نعتیں کہی ہیں اس کی نظیر متقدمین اور متاخرین کے کلام میں نہیں مل سکتی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام در اصل ایسے وجود تھے جن کو اسم با مسمّٰی کہنا حق ہے آپ نہ صرف نام کے "غلام احمدؐ" تھے بلکہ ہر لحاظ سے غلام احمدؐ تھے۔ آپ کے کلام میں اپنے آقا کی تعریف میں جو والہیت پائی جاتی ہے وہ آپ کی نعت کی جان ہے پڑھنے سے ہر کوئی محسوس کرتا ہے کہ ایک فطری جوش ہے جو خود بخود الفاظ میں ڈھل ڈھل کر نمودار ہو رہا ہے۔

آپ نے عام باتوں کو لے کر بھی نعت کو سچے موتیوں کی مالا بنا کر رکھ دیا ہے جن سے دین اسلام اور آنحضرتؐ کی ذاتی درخشانی ظاہر ہوتی ہے۔ چنانچہ احد اور احمد میں "م" کا مضمون اکثر صوفیا اور فدایان احمد صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام میں پایا جاتا ہے۔ مثلاً زمانہ حال کے ایک مقتدر اسلامی شاعر نے بھی اس مضمون کو باندھا ہے جیسا کہ ایک نعت میں آتا ہے ؎

نگاہِ عاشق کی دیکھ لیتی ہے پردۂ میم کو اٹھا کر
دیارِ یثرب میں آ کے بیٹھیں وہ لاکھ منہ کو چھپا چھپا کر

والہیت اور بلاغت کے لحاظ سے یہ بڑا دلکش شعر ہے مگر خالص "توحید" کے نقطۂ نظر سے اس پر اعتراض وارد ہو سکتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی مضمون کو ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے ؎

شانِ احمدؐ را کہ داند جز خداوند کریم
آنچناں از خود جدا شد کز میاں افتاد میم

یعنی آقائے دو جہاں حضرت احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کو خداوند کریم کے سوا کون جان سکتا ہے آپؐ اللہ تعالے کے عشق میں اتنے بے خود ہو گئے تھے کہ درمیان سے "میم" گر گیا تھا۔

ہم اس کی یہاں زیادہ تشریح کی ضرورت نہیں سمجھتے۔ اہل توحید جانتے ہیں کہ ایک ہی مضمون کے پیرایہ بیان میں جو فرق پیدا ہوا ہے وہ وہی فرق ہے جو خالص توحید کو شرک کی ملونی سے پاک کر دیتا ہے۔ اس سے ہمارا مطلب صرف یہ بیان کرنا ہے کہ حضرت مسیح موعودؑ نے نثر و نظم میں جو نعتیں لکھی ہیں وہ خالص اسلامی نگاہ سے کیا درجہ رکھتی ہیں۔ "شانِ رسولِ عربیؐ" آپ کی نثر و نظم کی نعتوں کا مجموعہ ہے جو مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی مولوی فاضل نے مرتب کیا ہے اور چوہدری محمد شریف صاحب خالد ایم۔ اے ایل ایل بی نے مجلس تالیف و ترجمہ کے زیر اہتمام ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر شائع کیا ہے کتابی تقطیع پر یہ تقریباً پانچ سو صفحات کا ضخیم مجموعہ ایک بیش بہا خزانہ ہے جس سے کسی مسلمان کو اور عاشقانِ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی لائبریری خالی نہیں رہنی چاہئیے۔ کاغذ لکھائی چھپائی عمدہ ناشر یا مرتب سے مل سکتی ہے۔ قیمت ۴/- روپیہ

تحریک جدید کے وعدہ جات کیلئے مخلص احباب اور فعال جماعتوں کی مساعی

دو ماہ (نومبر دسمبر ۱۹۵۹ء) کی مساعی کے نتائج پر تبصرہ

تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے یکم نومبر ۱۹۵۹ء کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ ربوہ میں فرمایا تھا مخلصین جماعت نے حسب معمول دیوانہ وار لبیک کہا اور اشاعت اسلام کے لئے اپنے امام کے حضور قابل رشک قربانیوں کے وعدے پیش کر دئے آج جبکہ اس روح پرور اور ولولہ انگیز اعلان پر دو ماہ کا عرصہ گزرتا ہے تو ہمیں اس مختصر سی مدت کی مساعی کے نتائج دیکھ کر جہاں مخلص احباب اور فعال جماعتوں کے لئے بے اختیار دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ وہاں ان احباب اور جماعتوں کو ایک مرتبہ پھر جگانے کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے جنہوں نے اپنی سابقہ روایات کو قائم رکھنے کی کوشش نہیں کی۔

مجموعی طور پر اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آخر دسمبر تک۔۔۔۔ دفتر اول کے وعدے ایک لاکھ چھپن ہزار اور دفتر دوم کے وعدے ایک لاکھ پینسٹھ ہزار یعنی کل تین لاکھ اکیس ہزار روپیہ کے قریب پہنچ گئے اور یہ میزان گزشتہ سال کی اسی تاریخ تک کی میزان سے نو ہزار روپیہ زائد ہے۔ والحمد للہ علی ذالک

انفرادی لحاظ سے یہ ترقی جن بزرگوں کی مرہون منت ہے ان میں سر فہرست ہمارے محبوب اور مقدس امام حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کا اسم گرامی ہی آتا ہے۔ حضور نے نہ صرف یہ کہ انفرادی لحاظ سے سب مخلصین سے زیادہ رقم کا وعدہ فرمایا ہے۔ یعنی گیارہ ہزار دو سو تیئیس روپیہ کا بلکہ گزشتہ سال سے اس سال کا وعدہ ایک سو تیئیس روپیہ کے اضافہ کے ساتھ ہے مزید برآں یہ کہ اس وعدہ کی تفصیل مخلصین جماعت کو ایک جدید رنگ میں قربانی کرنے کی طرف دعوت دے رہی ہے۔

حضور کے وعدہ کی تفصیل میں سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام حضرت ام المومنین اماں جان رضی اللہ عنہا اور اپنی چار مرحومہ بیگمات اور ایک مرحومہ بھتیجی اور دوسرے نادار احمدیوں اور صداقت کے لئے تڑپنے والی روحوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ مرحوم بزرگوں اور اور عزیز واقارب کے درجات کی بلندی اور ایصال ثواب کی یہ قابل تقلید مثال جملہ متمول اور مخلص احمدیوں کے لئے مشعل راہ ہے۔ حضور کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا اسم گرامی خاص طور پر قابل ذکر ہے جنہوں نے نہ صرف اپنا وعدہ مع بیگم صاحبہ بارہ سو تیس روپیہ گزشتہ سال کے وعدہ پر ایک سو چار روپیہ کے اضافہ کے ساتھ امسال فرمایا۔ بلکہ حضور کی علالت کی وجہ سے تحریک جدید کا ادارہ حضور کی عملی راہنمائی سے جو محروم نظر آتا تھا حضرت میاں صاحب نے اس خلا کو نہایت ہمدردی اور مشفقانہ توجہ سے پُر فرمایا اور یہ آپ کا ہی حصہ ہو سکتا تھا۔ امسال حضور کی علالت کے پیش نظر حضرت نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب نے بھی وعدوں میں اضافہ کی تحریک ایک جدید رنگ میں پیش کی اور اس پر اپنا عملی نمونہ بھی یوں پیش فرمایا کہ گزشتہ سال آپ کا وعدہ سات سو پانچ روپیہ تھا لیکن امسال دو سو پچانوے روپیہ اضافہ کے ساتھ آپ نے اپنے وعدہ کو ایک ہزار روپیہ تک بڑھا دیا۔ مکرم نواب صاحب کے نیک نمونہ سے جماعت میں متعدد مخلص بھائیوں اور بہنوں کو اس نیکی کی تحریک ہوئی۔ جن میں سے ایک قابل ذکر بہن محترمہ خورشید اسمٰعیل صاحبہ سکنہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری ہیں انہوں نے امسال اپنا وعدہ سو فیصدی اضافہ کے ساتھ پیش فرمایا۔

سبقت کی روح دکھانے والوں میں سے مذکورہ بالا بزرگوں کے بعد حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر شیر محمد عالی صاحب۔ میر سید داؤد احمد صاحب۔ چوہدری اسد اللہ خانصاحب صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔ صاحبزادہ مرزا انیس احمد صاحب مولوی عبد الرحمان صاحب انور مکرم پیر معین الدین صاحب۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے اسماء گرامی قابل ذکر ہیں۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

جماعتی لحاظ سے مشرقی پاکستان لاہور ملتان شہر و چھاؤنی۔ حیدرآباد۔ گھٹیالیاں۔ گوجرانوالہ پشاور۔ سرگودھا اور کیمبل پور نے آخر دسمبر تک گو گزشتہ سال کا ریکارڈ مات کر دیا ہے۔ لیکن ان جماعتوں سے مرکز ابھی جس قدر مالی قربانی کی توقع رکھتا ہے اس کو پورا کرنے کے لئے ان جماعتوں کو مزید جدو جہد کی ضرورت ہے ــــــ ہمیں امید ہے ان فعال جماعتوں کے عہدیداران حضور کی اس پاکیزہ خواہش کو کہ اس سال "ہماری جماعت کا چندہ ہزاروں گنا بڑھ جانا چاہیئے" پورا کر دکھانے کے لئے کوئی دقیقہ نہ اٹھا رکھیں گے ــــــ

جماعت ربوہ۔ کراچی۔ کوئٹہ۔ سیالکوٹ شیخوپورہ۔ مردان۔ ایبٹ آباد۔ لائلپور منٹگمری۔ جہلم۔ راولپنڈی۔ ڈیرہ غازی خاں اور مظفر گڑھ نے گو ابھی گزشتہ سال کا ریکارڈ تو مات نہیں کیا مگر ان کے مخلص اور مدبر صدر صاحبان سیکرٹریان مال و سیکرٹریان تحریک جدید کے کام کی رفتار سے ہمیں توقع ہے کہ وہ نہ صرف گزشتہ سال کے ریکارڈ کو مات کرنے کا خیال رکھیں گے بلکہ حضور کے مندرجہ بالا ارشاد کے پیش نظر اپنی شبانہ روز محنت اور توجہ سے اپنی اپنی جماعتوں کو معیاری جماعتیں بنانے کی سعی بلیغ فرمائیں گے۔

مذکورہ بالا جماعتوں کے جن مخلص کارکنوں نے اس دو ماہ کے عرصہ میں دفتر ہذا سے تعاون فرمایا ہے۔ ان کے اسماء گرامی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی خدمت میں پیش کر دئے گئے ہیں۔ ان صاحبان کو اس خوشخبری کی اطلاع فرداً فرداً چٹھیوں کے ذریعہ بھجوائی جا رہی ہے۔

(وکیل المال اوّل
تحریک جدید)

سپیشل گاڑیوں کے متعلق اطلاع

اس وقت تک سپیشل گاڑیوں کے متعلق محکمہ ریلوے نے جو تجویز کی ہے۔ وہ درج ذیل ہے۔ اگر اس میں کوئی تبدیلی ہوئی تو اس کے متعلق اطلاع شائع کر دی جائے گی۔

۱۔ سیالکوٹ سے ربوہ	۲۱/۱۲	صبح آٹھ بجکر ۵۰ منٹ پر روانہ ہوگی
۲۔ ناروال سے ربوہ	۲۱/۱۲	صبح دس بجکر ۵۰ منٹ پر روانہ ہوگی
۳۔ لاہور سے ربوہ	۲۱/۱۲	دو بجکر ۳۰ منٹ پر دوپہر کو روانہ ہوگی

واپسی

۱۔ ربوہ سے لاہور	۲۴/۱۲	رات دس بجکر دس منٹ پر روانہ ہوگی
۲۔ ربوہ سے سیالکوٹ	۲۵/۱۲	صبح چھ بجکر پچپن منٹ پر روانہ ہوگی
۳۔ ربوہ سے ناروال	۲۵/۱۲	" آٹھ بجکر پچیس منٹ پر روانہ ہوگی

ناظم استقبال جلسہ سالانہ ربوہ

درخواست دُعا اور اعانت الفضل

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم سے خاکسار کے لڑکے عزیز کریم اللہ عبد زیدی کو بی۔ ایس۔ سی پاس کر کے ٹی۔ آئی ہائی سکول گھٹیالیاں میں بطور سائنس ٹیچر کام کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو عظیم الشان دینی و دنیوی ترقیات حاصل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

خاکسار (صوفی) خدا بخش عبد زیروی بی اے
انسپکٹر وقف جدید ربوہ

نوٹ:۔ اس خوشی میں آپ نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ (مینیجر الفضل)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

جلسہ سالانہ پر ربوہ تشریف لانے والے احباب کی خدمت میں

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ مندرجہ ذیل ہدایات کو ملحوظ خاطر رکھ کر شعبہ استقبال کی اعانت فرمائیں:۔

(۱) چلتی گاڑی سے اترنے کی ہرگز کوشش نہ کریں بلکہ جب گاڑی پلیٹ فارم پر رک جائے تب اتریں اور سامان کو تیزی مگر احتیاط سے اتار لیں۔ ربوہ اسٹیشن پر اُترتے وقت اپنے گنے ہوئے نگوں کو پھر دیکھ لیں۔

(۲) یہ امر ملحوظ رکھیں کہ گاڑی اس وقت تک نہیں چلے گی جب تک آپ کا پورا سامان نہیں اُتر جاتا۔ اگر کسی خاص ضرورت سے ماتحت گاڑی ٹھہرانا مقصود ہو تو زنجیر کھینچنے کی بجائے ریلوے یا شعبہ استقبال کے کسی کارکن (جس کے کندھے پر شعبہ استقبال کا بیج لگا ہوگا) اسے کہہ دیں۔

(۳) گاڑی یا موٹر سے اُترنے کے بعد اپنا سامان کسی محفوظ جگہ پر رکھ لیں۔ اس کے بعد قلی سے سامان اٹھوائیں۔ مگر اس سے قبل قلی کا نمبر ضرور نوٹ کر لیں۔ نہایت ضروری ہے۔

(۴) وہ مہمان جو ٹانگہ میں آئیں۔ وہ ٹانگہ لینے سے قبل یہ تسلی کر لیں۔ کہ آیا اس کے پاس شعبہ استقبال کی طرف سے جاری کردہ نمبر ہے۔

(۵) ہر قلی اور ٹانگہ بان کے پاس شعبہ استقبال کی طرف سے شائع کردہ اُجرت نامہ ہوگا۔ اس کو دیکھ کر اُجرت دیں۔

(۶) دوران سفر میں جو شکایات پیدا ہوں وہ جلد سے جلد دفتر استقبال کو پہنچانے کی کوشش کریں

(۷) ربوہ میں کئی مقامات پر مہمانوں کی فرودگاہوں کا نقشہ چسپاں کیا جا رہا ہے۔ اس کو دیکھ کر آپ اپنے جائے قیام کو پالیں گے۔ اس کے علاوہ دیگر اطلاعات دفتر اطلاعات عامہ یا دفتر استقبال سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(۸) اسٹیشن چھوڑنے سے قبل گیٹ پر ٹکٹ ضرور دیکھ جائیں۔ اسٹیشن کی حدود کے اندر ٹکٹ کسی کو نہ دیں۔

(۹) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تاکیدی ارشاد ہے۔ کہ گاڑی میں ٹکٹ لے کر سفر کریں اسلئے دوست اس کو خاص طور پر ملحوظ رکھیں۔

(۱۰) واپسی پر اس شہر کا ٹکٹ لیں۔ جہاں جانا ہے۔ درمیانی واسطہ اختیار نہ کریں۔ اگر کہیں کوئی دقت ہو تو فوراً شعبہ استقبال سے رابطہ پیدا کریں۔

(۱۱) اپنے سفر و حضر میں یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھیں۔ کہ آپ نے جماعت (احمدیہ کے شایان شایان) نظم و ضبط دکھانا ہے۔ ہر مقام پر اعلیٰ نظم و ضبط کے مظاہرہ کی آپ سے توقع کی جاتی ہے۔ (ٹکٹ لیتے وقت اسیطرح اسٹیشن سے نکلتے وقت لائنوں میں باری باری گذریں)

(۱۲) جیب تراش آپ کی جیب پر ہی ڈاکہ نہیں ڈالتا۔ بلکہ آپ کی بیدار مغزی اور چوکسی کو بھی داغدار کرتا ہے۔ پس ہوشیار رہیں۔ اور جیب تراش کی ہر کوشش کو ناکام بنائیں۔

(۱۳) خشوع و خضوع سے دُعائیں کرتے ہوئے ربوہ میں داخل ہوں۔

قلیوں کا اُجرت نامہ

(۱) اسٹیشن سے ملحقہ دونوں اطراف کے مکانات ۳/ آنے

(۲) اسٹیشن سے دفاتر تحریک جدید۔ ہال لجنہ اماء اللہ محلہ ج۔ محلہ دار الرحمت ۴/

(۳) اسٹیشن سے مسجد مبارک۔ نصرت گرلز ہائی سکول و کالج و دار الصدر شرقی ۴½/ آنے

(۴) اسٹیشن سے دار الصدر غربی و ہائی سکول ۵/

(۵) اسٹیشن سے کالج ریسرچ دریا کے قریب کا محلہ اور دار الیمن ۸/ آنے

بس کے اڈہ سے

(۱) دار الصدر شرقی۔ مسجد مبارک۔ ہال لجنہ دفتر انجمن و تحریک جدید۔ ۳/ آنے

(۲) نصرت گرلز کالج۔ نصرت گرلز ہائی سکول دار الصدر غربی محلہ ج ۴/ آنے

(۳) مکانات محلہ اسٹیشن ملحقہ و دار الصدر غربی نزد اسٹیشن ۴½/

(۴) محلہ دار الرحمت غربی۔ شرقی۔ وسطی ۵/

(۵) ہائی سکول۔ دار الیمن۔ باب الابواب ۶/

(۶) کالج ریسرچ ۷/

(۷) دار النصر ۱۰/

(نوٹ) سامان کا وزن ایک من ہونا چاہیے

(ناظم استقبال جلسہ سالانہ ربوہ)

ان دوستوں کیلئے جنہوں نے ابھی تک وعدہ نہیں بھجوایا

بعض مخلصین اپنی مالی مشکلات اور دنیوی غم و ہم کے باعث سالِ نو تحریک جدید پر دو ماہ کا عرصہ گذر جانے پر بھی وعدہ بھجوانے میں متامل ہیں۔ ان کے ازدیاد ایمان کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایمان پرور تقاریر میں سے چند اقتباسات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ حضور فرماتے ہیں۔

"مومن کا قدم پیچھے نہیں ہٹنا چاہئیے"

"جو لوگ اس راستہ میں مشکلات کی پروا نہیں کریں گے اور مصیبتوں پر ثابت قدم رہیں گے وہی لوگ ہیں جو اپنے عمل سے اس بات کو ثابت کر دیں گے۔ کہ وہ آئندہ نسلوں میں عزت کے ساتھ یاد رکھے جانے کے مستحق ہیں"

"مجبوریاں سب کے لئے ہوتی ہیں اگر ایک شخص پیچھے ہٹے اور دوسرا انہی حالات میں سے گذرتے ہوئے ثابت کر دے کہ اس نے قدم پیچھے نہیں ہٹایا تو یہ اس بات کا ثبوت ہوگا کہ وہ لوگ جنہوں نے کہا تھا کہ ہم مشکلات کی وجہ سے مجبور ہیں انہوں نے غلط کہا تھا۔ کیونکہ انہی حالات میں سے گذرتے ہوئے دوسروں نے قربانی کی اور وہ کامیاب ہوئے"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان ارشادات پر ہم کسی مزید تحریک کی ضرورت محسوس نہیں کرتے اپنا وعدہ بھجوانے میں تا حال ہچکچاہٹ محسوس کرنے والے دوست فوراً اپنا عملی قدم اٹھا کر اپنے دلی ایمان کا ثبوت دیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کی عمارت کے لئے چندہ

اس سال اکتوبر میں لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ میں فیصلہ ہوا تھا کہ فضل عمر جونیئر ماڈل سکول کی عمارت جلد از جلد بنائی جائے جس کے لئے ناظر صاحب بیت المال سے سال ۱۹۶۰ء کے لئے بیس ہزار کی منظوری حاصل کی گئی ہے۔ جن لجنات کی نمائندگان موجود تھیں وہ تو اپنے وعدہ جات لکھوا گئی تھیں۔ باقی تمام لجنات بھی اپنے وعدے جلد از جلد بھجوائیں اور وصولی کا انتظام بھی کریں تا کہ عمارت جلد از جلد شروع کی جا سکے۔ یہ چندہ صرف مستورات کے لئے مخصوص نہیں بلکہ جماعت کے مردوں کو بھی اس میں حصہ لینا چاہیے سکول میں لڑکوں اور لڑکیوں دونوں کی تعلیم کا انتظام ہے۔ نیز لجنہ اماء اللہ کی شوریٰ نے یہ بھی فیصلہ کیا تھا کہ جو مرد یا عورت ڈیڑھ صد روپے ایک سال میں سکول کے لئے دیں۔ ان کا نام عمارت پر کھدوایا جائیگا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

رسالہ الفرقان کی خریداری کا بہترین موقعہ

رسالہ الفرقان کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے تحریر فرمایا ہے کہ:۔

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو۔ کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور اسلام کے محاسن پر بہت عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے"

ماہ جنوری ۱۹۶۰ء میں رسالہ الفرقان کا سیرت خیر البشر شائع ہو رہا ہے۔ اس نمبر سے رسالہ کی نئی جلد کا بھی آغاز ہو رہا ہے اس طرح سے مکمل جلد میں سہولت رہے گی۔ لہذا آپ مبلغ پانچ روپے سالانہ چندہ ارسال فرما کر ابھی سالانہ ممبر بن کر خریدار بن جائیں۔ (مینیجر رسالہ الفرقان ربوہ)

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ میں داخلہ

فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کی نرسری اور پہلی جماعت میں داخلہ ۲۶ دسمبر سے شروع ہے اور پندرہ جنوری تک جاری رہے گا۔ جملہ کوائف سکول کے دفتر سے معلوم کئے جا سکتے ہیں۔

ہیڈ مسٹریس فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ ضلع جھنگ

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۵۱۷ میں مرزا عبد الرحیم بیگ ولد مرزا عبد الحکیم بیگ صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۴۸ سال تاریخ بیعت پیدائشی سال سنہ ۱۹۴۷ء ساکن ۳ ابراہیم جی بلڈنگ رام سوامی گاڈی کھاتہ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ اکتوبر سنہ ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری جائیداد کوئی نہیں ہے میں "ایسٹرن سروسز لمیٹڈ کراچی" میں ملازم ہوں اور ماہوار تنخواہ مبلغ ۷۵/ روپے ملتی ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت اور کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ فقط ۲۰ اکتوبر سنہ ۱۹۵۹ء

العبد عبد الرحیم بیگ بقلم خود

گواہ شد محمود احمد ایسٹرن سروسز لمیٹڈ ۱۷۱ بندر روڈ کراچی۔

گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

نمبر ۱۵۵۱۸ میں لطیف احمد ولد چوہدری قائم الدین صاحب قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی جیہو رسالپور بمبئی بانگر ڈاکخانہ جھاوڑ کی ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲-۹-۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

اس وقت خاکسار کی کوئی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد نہیں ہے۔ صرف مبلغ ۳۰/ روپے ماہوار تحریک جدید کی طرف سے بطور وظیفہ ملتے ہیں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ تاحیات کرتا ہوں۔ اس کے بعد جو جائیداد پیدا کروں یا آمد کی ہوئی ہو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات کے وقت جو بھی جائیداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد لطیف احمد بقلم خود متعلم جامعہ احمدیہ درجہ ثانیہ ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد محمد دین سیکرٹری وصایا محلہ دار الصدر شرقی ربوہ

گواہ شد محمد جمیل کارکن دفتر وصیت دار الصدر شرقی ربوہ۔

نمبر ۱۵۵۱۹ میں عائشہ بی بی بیوہ ملک عبد السبحان صاحب مرحوم قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن ۸/۹۵-۱ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ اکتوبر ۱۹۵۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے

میرا حق مہر مبلغ ۵۰۰/ روپے تھا جو مجھے میرے خاوند نے اپنی زندگی میں ادا کر دیا تھا۔ اور اسے میں خرچ کر چکی ہوں۔ اب میرے پاس ایسی کوئی رقم نہیں ہے۔ میرے خاوند کو فوت ہوئے عرصہ ۲۰ سال ہو گئے ہوئے ہیں

۲۔ زیورات طلائی بتفصیل ذیل ہیں۔ ۲ عدد کڑے وزن ۶ ۳/۴ تولہ۔ کانٹے ایک جوڑی وزن ۳/۴ ۲ تولہ (۳) انگوٹھی ایک عدد وزن ۱/۲ تولہ۔ جملہ وزن گیارہ تولہ بقیمت اندازاً ۱۳۰۰/ روپے۔ نقد مبلغ ۲۰۰/ روپے (۴) میرے لڑکے مجھے ماہوار مبلغ ۷۵/ روپے جیب خرچ دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ میری جائیداد اور کوئی نہیں ہے۔ میں اپنی مذکورہ بالا جائیداد اور ماہوار آمد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے بعد جس قدر میری جائیداد ہوگی اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی فقط ۲۲ اکتوبر سنہ ۱۹۵۹ء

م۔ الامۃ نشان انگوٹھا عائشہ بی بی

گواہ شد ملک مبارک احمد ناظم آباد کراچی پسر موصیہ

گواہ شد۔ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

اسلامی موضوعات پر پندرہ روزہ سیمینار

لاہور ۴ جنوری ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور نے پاکستان میں اسلامی ثقافت اور ثقافتی و علمی سرگرمیوں سے متعلق امور پر ہر ماہ میں دو بار سیمینار منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

پروفیسر ایم۔ ایم۔ شریف ڈائریکٹر ادارہ ثقافت اسلامیہ نے منگل کو ایک انٹرویو میں بتایا کہ ادارہ نے یہ فیصلہ اپنی سرگرمیوں کو وسعت دینے اور طلبہ کو پیش آنے والی روزمرہ کی مشکلات پر باقاعدہ بحث تمحیص کرنے کے پیش نظر کیا ہے۔ یہ سیمینار لاہور میں جو پاکستان کا علمی مرکز خیال کیا جاتا ہے۔ علمی سرگرمیوں کو تیز تر کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ اور ان تقریبات کی وجہ سے ادیبوں میں تحریک پیدا ہوگی کہ وہ ان مشکلات پر سنجیدگی سے غور کریں۔ توقع ہے۔ کہ جنوری سنہ ۶۰ء سے شروع ہونے والے ان سیمیناروں میں مختلف الخیال اور ہر طبقہ کے لوگ شرکت کریں گے۔

پروفیسر شریف نے بتایا کہ ادارہ موجودہ مالی سال کے دوران میں ثقافت اسلامی اور اسلامی تہذیب پر تقریباً ایک درجن کتابیں شائع کرے گا۔

پانچ کتابیں جن کے مصنف ادارہ مذکور کے قبلہ ہیں۔ بھی اشاعت کے لئے پریس کو بھیجی جا رہی ہیں۔ مسٹر بشیر احمد ڈار نے اپنی کتابیں "قرآنی اخلاقیات" (انگریزی) اور "اسلام سے پہلے کا تصوف" (اردو میں) مکمل کر لی ہیں۔ مسٹر رئیس احمد جعفری کی کتاب "قرآنی نظریۂ انصاف و عفو" اور مسٹر شاہد حسین رزاقی کی تاریخ انڈونیشیا" بھی پریس میں بھیجی جانے والی ہیں۔ نبی کریمؐ کی سوانح حیات "محافظ انسانیت" بھی مکمل ہونے والی ہے۔

ادارہ کے مصنفین کے علاوہ دیگر مصنفین کی دو کتابیں بھی طبع کی جا رہی ہیں۔ یہ کتابیں ڈاکٹر اقبال کے "جاوید نامہ" کا انگریزی ترجمہ اور "گورو گرنتھ اور اسلام کی تعلیمات کا موازنہ" ہے جو اردو میں لکھا گیا ہے۔

درخواست دعا

میرے لڑکے عزیزم عبد المنان کا دائیاں بازو مشین کے پٹے کی زد میں آنے سے کلائی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے احباب جماعت اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں

دعا جو حکیم عبد الرحمٰن شاہ محلہ دار الرحمت غربی

ربوہ

اعلان ولادت

میری بچی عزیزہ مبشرہ (بیگم شیخ سعید احمد صاحب رشید ایگزیکٹو انجینئر ریلوے) کو اللہ تعالیٰ نے ۵ دسمبر کی صبح کو دو بچے عطاء فرمائے ہیں۔ یہ بچے برادرم محترم شیخ مسعود احمد رشید مرحوم ریٹائرڈ سپرنٹنڈنگ انجینئر ایبیانہ کے پوتے ہیں۔ اور خاکسار کے نواسے۔ احباب جماعت و بزرگانِ سلسلہ دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں نیک، خادم دین اور صاحب عمر و اقبال بنائے۔ والسلام:۔

عبد الغفور خان کرک احمدی پاک ریز ایکس رے کلینک (لاہور)

اعلان نکاح

میرے فرزند اکبر مولوی فاروق احمد شاہد مربی چاٹگام کا نکاح مسماۃ رضیہ بیگم صاحبہ بنت مکرم مولوی علی اکبر خان صاحب سیکرٹری مال انجمن احمدیہ چاٹگام کے ہمراہ بعوض -/۵۰۰ روپے مہر مکرم و محترم جناب ڈاکٹر عبد الحمید صاحب چیف میڈیکل آفیسر ای۔ پی۔ ریلوے نے مسجد احمدیہ چاٹگام میں پڑھا۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت کرے۔

والسلام:۔

(مولوی) مختار احمد مربی سلسلہ احمدیہ)

بقیہ بیڈ صٓ

اس کی آخری صورت کی وسعتوں کا تصور ابھی نہیں کیا جاسکتا جیسا کہ اس خطبہ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے :-

"یہ یاد رکھو کہ مذہب کی تبلیغ پھل کی طرح ہوتی ہے ـ اور پھل ایک دن میں نہیں نکلا کرتا ـ اگر تم کسی زمین میں گندم بو دو تو تمہیں چھ ماہ میں پھل مل جائیگا لیکن باغ کا پھل بعض اوقات ۸ سال میں بھی نہیں مل سکتا۔

درخواستہائے دعا

(۱) برادرم محمد عبدالکریم صاحب مولوی فاضل مرکز سلسلہ میں دو ماہ قیام کے بعد ۲۸ نومبر کو ربوہ سے بذریعہ موٹر کار واپس انگلستان روانہ ہوئے تھے۔ سخت سردی اور برفباری کے سبب راستہ کی دشواریوں اور خطرات کے باوجود وہ بفضلہٖ تعالیٰ اپنے رفقاء سفر (مرزا منیر احمد صاحب و محمد تقی صاحب و اجمل غوری صاحب) کے ہمراہ بخیریت ۱۲ دسمبر ۵۹ء کو انگلینڈ پہنچ گئے ہیں۔ فالحمد للہ علی ذالک احباب و بزرگان کرام جوان کے بخیریت پہنچنے کے لئے دعا کرتے رہے ہیں۔ ہم ان کے تہ دل سے شکرگذار ہیں ـ جزاھم اللہ احسن الجزاء ـ ان کی خدمت میں آئندہ بھی دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان نوجوانوں کا یہ سفر دینی و دنیاوی ہر لحاظ سے ان کے لئے اور سلسلہ کے لئے بابرکت کرے ـ آمین

(محمد احمد جلیل عفی عنہ)

(۲) میرے چھوٹے بھائی عبدالمجید خاں چٹاگانگ میں بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں ـــ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں اپنے فضل سے جلد کامل شفا عطا فرمائے ـ آمین

عبدالمنان خان ٹیلر
گولبازار ربوہ

ایجنٹ صاحبان
ـــ متوجہ ہوں ـــ

بل ہائے ایجنسی ماہ دسمبر ۱۹۵۹ء ارسال کئے جاچکے ہیں ان بلوں کی ادائیگی ۱۰ جنوری ۱۹۶۰ء تک ہوجانی ضروری ہے ـ ایجنٹ صاحبان نوٹ فرمالیں۔

(منیجر الفضل)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵